

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میت کو غسل کیسے دیا جاتا ہے، کتاب و سنت کے مطابق وضاحت سے تحریر کریں کیونکہ ہم میں سے اکثر اس کا طریقہ نہیں جانتے؟

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِحَمْدٍ لِّلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَلِلّٰهِ تَعَالٰى حُلُومُ الْمُرْسَلِينَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ، أَمَّا بَعْدُ

میت کو غسل دینا ضروری ہے اور غسل کے لئے کسی لیے شخص کا انتخاب کیا جائے جو باعتماد اور مسائل غسل سے واقف ہو کیونکہ غسل دینا ایک شرعی حکم ہے اور اس کا ایک خاص طریقہ ہے لہذا اسے وہی شخص صحیح طور پر انجام دے سکتا ہے جسے اس سلسلہ میں احکام شرعیہ سے واقفیت ہو۔ میت کو غسل دینے کے لئے حب ذمیں اقدامات محفوظ رکھنے چاہیں۔

- میت کو غسل دینے کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جو لوگوں کی نگاہوں سے محفوظ ہو، مکان کی محنت کی نیچے یا کپڑے سے اوت کر لی جائے۔ ۱

- اسے غسل کے تنہی پر اس طرح لایا جائے کہ پاؤں کی طرف سے کچھ نیچے ہو، تاکہ جسم کی میل کچل اور استعمال شدہ پانی پاؤں کی طرف سے نیچے بہ جائے۔ ۲

- غسل کے مقام پر غسل دینے والا اور اس کے معاون حضرات ہی موجود ہوں وہاں زندہ افراد کی موجودگی درست نہیں ہے۔ ۳

- غسل سے پہلے اگر ناخن یا زیر ناف بال بڑھے ہوں تو انہیں کاٹ دیا جائے، اسی طرح موچھیں اگر حد سے زیادہ بڑھ گئی ہوں تو انہیں تراش دیا جائے۔ ۴

- غسل دینے والا میت کا سر اس قدر انجام دے کہ وہ بیٹھنے کی حالت کے قریب ہو جائے پھر اس کے پوٹ آہستہ آہستہ بارہاتھ پھیسرے تاکہ نجاست نکل جائے پھر وہاں ۶۰ گھنی طرح پانی بہادیا جائے تاکہ نجاست بہ جائے۔ ۵

- غسل دینے والا ہاتھوں پر کپڑے کی تھیلیاں چڑھا کر میت کو استنبک کرائے، اگر ڈھیل استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو انہیں بھی استعمال کرے۔ ۶

- اس کے بعد غسل کی نیت کرتے ہوئے بسم اللہ پڑھے اور نماز کی طرح اسے وضو کرائے البتہ گلی کے لئے منہ میں اور اسی طرح ناک میں پانی ٹلنے کی ضرورت نہیں بلکہ گلی ہاتھوں یا کپڑے سے میت کی دانت، منہ اور ناک، صاف کر لینا کافی ہے۔

- میت کا سر اور دلار ہی صابن وغیرہ سے ۶۰ گھنی طرح دھونے اور انہیں صاف کرے پھر جسم کی دلائیں پہلو کو دھانہ کر کر اس کی پشت اور کمر کو دھونے۔ ۷

- باہمی جانب بھی اسی طرح دھونی جائے جس طرح دلائیں پہلو کو دھانہ تھا، غسل دینے وقت صابن کا استعمال کیا جائے اور ۶۰ گھنی طرح میل کچل تاری جائے۔ ۸

- اگر صفائی ہو جائے تو ایک بار پانی کا بہانا کافی ہے البتہ بہتر اور مسح بے کہ تین تین بار پانی بہایا جائے، اگر اس سے صفائی حاصل نہ ہو تو سات بار تک اعضا، دھونے جاسکتے ہیں۔ ۹

- آخری بار پانی بہاتے وقت اس میں کافرشامل کریا جائے کیونکہ وہ میت کے جسم کو زرم، خوشوار اور شندہ کر دیتا ہے۔

- اس کے بعد میت کے جسم کو کپڑے سے خشک کریا جائے اگر میت عورت ہے تو اس کے سر کے بالوں کی تین لشیں بن کر انہیں چھپے کی طرف ڈال دیا جائے۔ ۱۰

- اگر میت کو غسل دینے کے لئے پانی میرنہ ہو یا پانی کے استعمال سے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو میت کو مٹی کے ساتھ تیم کرادیا جائے جس کی صورت یہ ہے کہ مسح کروانے والا میت کے صفائی کا لیکن ہے اور ہاتھوں پر مسح کر کرے۔ ۱۱

- بہتر ہے کہ غسل سے فراغت کے بعد غسل دینے والا تو غسل کرے۔ ممکن ہے کہ اس کے جسم سے نکلنے والی نجاست وغیرہ اسے لگ گئی ہو، اگر اسے اپنی طمارت کا لیکن ہے تو غسل کرنا ضروری نہیں۔ (والله اعلم) ۱۲

حَذَّرَ عَنِيَّ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

